ہمبستری کیے بغیر ہی بیوی کی منی خارج ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12123

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1443ھ/19 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میاں بیوی نے ابھی فقط ایک دوسرے کو شہوت سے چھوا ہی تھا کہ عورت کی منی خارج ہو گئی، تو کیا اس صورت میں ہمبستری کیے بغیر ہی اس عورت پر غسل فرض ہو گا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں اس عورت پر غسل فرض ہو گا، کیونکہ منی اگر اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر نکلے (خواہ سوتے میں یا جاگتے میں بہر صورت) اس سے غسل فرض ہو جاتا ہے۔

چنانچہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(وفرض) الغسل (عند) خروج (مني) من العضو۔۔۔ (منفصل عن مقره) هو صلب الرجل وترائب المرأة۔۔۔ (بشهوة) أي لذة ولو حكما كمحتلم، ولم يذكر الدفق ليشمل مني المرأة، لان الدفق فيه غير ظاهر" یعنی غسل کو فرض کیا گیا ہے منی کے عضو سے خارج ہونے کی صورت میں جبکہ وہ منی اپنے محل سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی ہو، اگرچہ یہ لذت حکماً ہو جیسا کہ محتلم، اور منی کا محل مرد کی پشت اور عورت کا سینہ ہے۔ ماتن نے دفق (اچھلنے) کی قید کو ذکر نہیں کیا تاکہ عورت کی منی کو بھی شامل ہو جائے، کیونکہ عورت کے منی خارج ہونے میں دفق غیر ظاہر ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 325-326، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً وملخصاً)

فتاوی رضویہ میں ہے: "منی کو اپنے محل یعنی مرد کی پشت، عورت کے سینہ سے جدا ہوتے وقت شہوت چاہیے۔ پھر اگرچہ بلا شہوت نکلے غسل واجب ہو جائے گا۔" (فتاوی رضویہ، ج 01، ص 689، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا سببِ فرضیتِ غسل ہے۔“
(بہارشریعت،ج01،ص321،مکتبہ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net